



جبری شادی: سیفٹی پلان

جبری شادی سے کیا مراد ہے؟

کیا گیا ہے، دھمکایا گیا ہے یا دھوکہ دیا گیا ہے۔ عمر، صنف، جنسی رجحان یا مذہبی یا تہذیبی پس منظر سے قطع نظر، کوئی بھی شخص جبری شادی کا نشانہ بن سکتا ہے۔ آپ کو جبری شادی کے بارے میں یہاں مزید معلومات آن لائن مل سکتی ہیں www.ag.gov.au/forcedmarriage۔

آسٹریلیا میں ہر شخص یہ انتخاب کرنے کیلئے آزاد ہے کہ آیا وہ شادی کرنا چاہتا ہے اور کس سے اور کب شادی کرنا چاہتا ہے۔ کسی کو شادی کرنے پر مجبور کرنا برگز قابل قبول نہیں ہے اور آسٹریلیا میں یہ ایک جرم ہے۔ 'جبری شادی' یا زبردستی کی شادی اسے کہتے ہیں جب ایک شخص اپنی آزادانہ اور مکمل مرضی کے بغیر شادی کرے کیونکہ اسے مجبور

آزادانہ اور مکمل رضامندی کا کیا مطلب ہے؟

آزادانہ اور مکمل رضامندی کا مطلب یہ ہے کہ ایک شخص یہ چن سکتا ہو کہ آیا وہ شادی کرے گا اور کس سے اور کب شادی کرے گا اور وہ شادی کرنا چاہتا ہو۔

آزادانہ اور مکمل رضامندی یہ نہیں ہے:	آزادانہ اور مکمل رضامندی یہ ہے:
<ul style="list-style-type: none"> • شادی کیلئے مان جانا کیونکہ آپ کے یا دوسرے لوگوں کے خلاف دھمکی یا طاقت کا استعمال یا جبر کیا گیا ہے جس میں جسمانی یا جنسی تشدد بھی شامل ہے 	<ul style="list-style-type: none"> • اس لیے شادی کرنے کا انتخاب کرنا کہ آپ شادی کرنے کیلئے خود کو تیار محسوس کرتے ہیں
<ul style="list-style-type: none"> • شادی کیلئے مان جانا کیونکہ آپ کو غیر قانونی طور پر قید رکھا جا رہا ہے یا آپ کی مرضی کے بغیر روک کر رکھا گیا ہے 	<ul style="list-style-type: none"> • اس لیے شادی کرنے کا انتخاب کرنا کہ آپ شادی کرنا چاہتے ہیں
<ul style="list-style-type: none"> • شادی کیلئے مان جانا کیونکہ آپ پر جذباتی یا نفسیاتی دباؤ ہے جس میں یہ بھی شامل ہے کہ آپ اپنے خاندان کی ناک کھٹے کا باعث نہیں بننا چاہتے 	<ul style="list-style-type: none"> • اس لیے شادی کرنے کا انتخاب کرنا کہ آپ اس شخص سے شادی کرنا چاہتے ہیں جس سے آپ کی شادی کا امکان ہے
<ul style="list-style-type: none"> • شادی کیلئے مان جانا کیونکہ آپ بھروسے یا رعب کا مقام رکھنے والی کسی شخصیت کے تابعدار رہنا چاہتے ہیں جیسے آپ کے والدین یا دادا دادی/نانا نانی 	<ul style="list-style-type: none"> • یہ موقع حاصل ہونا کہ آپ، اپنے لیے نتائج کے خوف کے بغیر، شادی نہ کرنے کا انتخاب کر سکیں، اور
<ul style="list-style-type: none"> • شادی کیلئے مان جانا کیونکہ آپ کے ساتھ مالی لحاظ سے بدسلوکی کی جارہی ہے (مثال کے طور پر، آپ کی آمدنی، روزمرہ چیزوں مثلاً کھانے وغیرہ کے پیسے، یا مدد کی دوسری صورتیں روک دی گئی ہیں) 	<ul style="list-style-type: none"> • یہ موقع حاصل ہونا کہ آپ، دوسروں کیلئے نتائج کے خوف کے بغیر، شادی نہ کرنے کا انتخاب کر سکیں۔
<ul style="list-style-type: none"> • شادی کیلئے مان جانا کیونکہ جبر کی دوسری صورتیں استعمال کی جارہی ہیں جس میں بلیک میلنگ یا کسی کا آپ کی اہم دستاویزات مثلاً پاسپورٹ چھین لینا شامل ہے، یا 	
<ul style="list-style-type: none"> • شادی کیلئے مان جانا جبکہ آپ کو مجوزہ شادی کے سلسلے میں چکر یا دھوکہ دیا گیا ہو۔ 	

کوئی ایسا شخص آزادانہ اور مکمل رضامندی نہیں دے سکتا جو یہ سمجھنے کے قابل نہ ہو کہ وہ کس چیز کیلئے رضامندی دے رہا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ کچھ لوگ اپنی عمر یا عقلی استعداد کی وجہ سے شادی کیلئے قانوناً مؤثر رضامندی نہیں دے سکتے۔



جبری شادی: سیفٹی پلان

سیفٹی پلان (حفاظتی پلان) کیا ہوتا ہے اور مجھے اس سے کس طرح مدد ملے گی؟

تنظیموں کیلئے نوٹ: اگر آپ کسی شخص کو جبری شادی کا یہ سیفٹی پلان مکمل کرنے میں مدد دے رہے ہیں تو یہ اہم ہے کہ آپ ایپنڈکس نمبر ایک میں دی گئی ان معلومات کو پڑھیں اور سمجھیں جو جبری شادی کا نشانہ بننے والے یا اس خطرے سے دوچار فرد سے ملنے کے بارے میں ہیں۔

مجھے کیسے مدد مل سکتی ہے؟

اگر آپ کو جذباتی، جسمانی یا زبانی بدسلوکی کا نشانہ بنایا جا رہا ہے یا اگر آپ خود کو محفوظ محسوس نہیں کرتے تو آپ مدد مانگ سکتے ہیں۔

اگر آپ کے خیال میں آپ کو یا کسی اور شخص کو فوری خطرہ درپیش ہے تو فوری طور پر ٹریپل زیرو (000) پر فون کریں اور مدد مانگیں۔ دوسری صورت میں، آپ مدد اور مشورے کیلئے

آسٹریلیا فیڈرل پولیس (Australian Federal Police, AFP) سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ AFP ان لوگوں کی حفاظت کرتی ہے جن کی جبری شادی ہو چکی ہو یا جنہیں ایسا خطرہ ہو اور ان حالات سے نمٹنے کی خاص تربیت رکھتی ہے۔ AFP امدادی اداروں سے آپ کا رابطہ کروا سکتی ہے جو محفوظ رہائش، مالی مدد، علاج معالجہ، کاؤنسلنگ اور قانونی مشورے نیز مانیگریشن کیلئے مشورے تک رسائی میں آپ کی مدد کر سکتے ہیں۔ آپ

گمنام رہتے ہوئے AFP 131 (131 237) پر فون کر سکتے ہیں یا AFP کے ویب سائٹ پر انسانوں کی ٹریفکنگ کے صفحے پر ایک آن لائن فارم بھر کر رابطہ کر سکتے ہیں۔

https://forms.afp.gov.au/online_forms/human_trafficking_form

آپ اپنے بھروسے کے کسی شخص سے بھی بات کر سکتے ہیں جیسے کوئی دوست یا دوست کے والدین، بڑا بھائی یا بہن، استاد یا آپ کے ساتھ کام کرنے والا کوئی شخص۔ اگر آپ کو فوری خطرہ پیش نہیں ہے تو کچھ سپیشلسٹ سماجی تنظیمیں بھی آپ کو مدد اور سہارا دے سکتی ہیں۔

تحریری اور زبانی ترجمے کی سروس (TIS) سے 131 450 پر رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

سیفٹی پلان ایسی رہنمائی ہے جس سے آپ کو اپنی حفاظت کرنے میں مدد ملتی ہے اور آپ محفوظ طریقے سے مدد حاصل کر سکتے ہیں۔ آپ یہ پلان اس صورت میں استعمال کر سکتے ہیں جب آپ کو یہ ڈر ہو کہ آپ کو شادی پر مجبور کیا جائے گا، آپ شادی سے انکار کرنے سے ڈرتے ہوں یا ایسی شادی ختم کرنے سے ڈرتے ہوں جس کیلئے آپ نے کبھی رضامندی نہیں دی تھی۔

یہ پلان مکمل کرنے سے آپ کو اس میں مدد ملے گی کہ آپ:

- محفوظ طریقے سے مدد تلاش کر سکیں اور دوسرے لوگوں سے بات کر سکیں
- پہلے سے منصوبہ بندی کر سکیں کہ آپ غیر محفوظ حالات میں کیا قدم اٹھائیں گے
- گھر میں محفوظ رہیں یا محفوظ طریقے سے گھر چھوڑنے کی تیاری کریں، اور
- یہ یقینی بنائیں کہ آپ کی شادی کروانے کیلئے آپ کو سمندر پار نہ لے جایا جائے۔

میں سیفٹی پلان کیسے مکمل کروں؟

آپ مندرجہ ذیل چھ مراحل سے گزر کر سیفٹی پلان مکمل کر سکتے ہیں:

1. اگر محفوظ ہو تو اپنے بھروسے کے کسی شخص جیسے کسی دوست یا استاد سے سیفٹی پلان کرنے کیلئے مدد مانگیں۔
2. کسی محفوظ جگہ چلے جائیں جہاں آپ خلل یا کسی کی نظر میں آنے سے بچے رہیں۔
3. اگلے صفحے پر محفوظ طریقے سے رابطہ کرنے کے بارے میں اہم معلومات کو دھیان سے پڑھیں۔
4. خاکے میں دیے گئے سوالات کے جواب دینے کیلئے اپنی پوری کوشش کریں۔
5. سیفٹی پلان کو کسی محفوظ جگہ رکھیں۔ ہو سکتا ہے آپ کو اسے چھپا کر رکھنے یا اپنے بھروسے کے کسی شخص کے پاس رکھوانے کی ضرورت ہو۔
6. اپنے پلان پر اکثر نظر ثانی کرتے رہیں تاکہ یہ حالات کے لحاظ سے درست رہے۔



سیفٹی پلان: محفوظ طریقے سے رابطے کیسے کیے جائیں

ای میل استعمال کرنا

- پبلک کمپیوٹر یا کوئی ایسا کمپیوٹر استعمال کرنے کی کوشش کریں جس تک آپ کے خاندان یا کمیونٹی کے کسی شخص کو رسائی حاصل نہ ہو۔ آپ کسی بھروسے کے شخص سے کمپیوٹر مانگ کر یا سکول میں، کام پر یا پبلک لائبریری میں کمپیوٹر استعمال کر سکتے ہیں۔
- اگر آپ کے خیال میں آپ کے خاندان یا کمیونٹی کے افراد اس کمپیوٹر تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں تو اپنی براؤزنگ ہسٹری اور کوکیز ڈیلیٹ کر دیں۔
- پرائیویٹ ای میل ایڈریس استعمال کریں جس تک آپ کے خاندان یا کمیونٹی کے لوگوں کو رسائی حاصل نہ ہو۔ آپ Gmail یا Yahoo کے ذریعے مفت آن لائن نیا ای میل ایڈریس حاصل کر سکتے ہیں۔
- اس خدشے کو ذہن میں رکھیں کہ کوئی اور شخص آپ کی ای میل پڑھ سکتا ہے، پرنٹ کر سکتا ہے یا کسی اور کو بھیج سکتا ہے۔
- آپ کیلئے اپنی یا دوسروں کی بھیجی ہوئی ای میلز ڈیلیٹ کرنا ضروری ہو سکتا ہے۔

کسی سے آمنے سامنے ملنا

- کسی محفوظ اور پرائیویٹ جگہ پر ملیں جہاں کوئی اور آپ کو نہ پہچان سکتا ہو۔
- آپ کیلئے اجازت کے بغیر ایسے لوگوں سے ملنا مشکل ہو سکتا ہے جو آپ کے خاندان یا کمیونٹی کا حصہ نہ ہوں۔ اگر ایسا ہے تو اپنے بھروسے کے کسی شخص کو ملاقات پر ساتھ لے جائیں جو آپ دونوں کی دوسرے لوگوں کے ساتھ ملاقات کا انتظام کر سکتا ہو۔
- آپ کسی ایسی جگہ پر ملنے کی بھی کوشش کر سکتے ہیں جہاں آپ کے خاندان اور کمیونٹی کو علم نہ ہو کہ آپ کیا کر رہے ہیں جیسے اپنے سکول میں یا کام پر یا کسی ایسی جگہ پر جہاں آپ کو 'پرائیویٹ' معائنہ کروانا ہو جیسے ڈاکٹر کا کلینک۔

اگر آپ کی جبری شادی ہو چکی ہے یا اس کا خطرہ ہے تو یہ اہم ہے کہ آپ مدد مانگیں۔ نیچے دی گئی معلومات سے آپ کو ان لوگوں سے محفوظ طور پر رابطے کرنے میں مدد ملے گی جو آپ کی مدد کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

فون پر بات کرنا یا ٹیکسٹ کرنا

- اگر آپ کو فکر ہے کہ کوئی آپ کا فون چیک کر سکتا ہے تو آپ اپنے بھروسے کے کسی شخص سے فون مانگ لیں، کام پر یا سکول میں فون استعمال کرنے کیلئے پوچھیں یا سکے ڈال کر پبلک فون استعمال کریں۔ اگر محفوظ ہو تو آپ خفیہ طور پر اپنے استعمال کیلئے ایک سستا موبائل فون خرید سکتے ہیں۔
- صرف تب فون کریں جب آپ اکیلے ہوں یا اپنے بھروسے کے کسی شخص کے ساتھ ہوں۔
- کوئی محفوظ لفظ سوچ لیں جو آپ اپنے بھروسے کے کسی شخص سے فون پر بات کرتے ہوئے یا ٹیکسٹ میسج بھیجتے ہوئے استعمال کر سکتے ہوں۔ آپ اس محفوظ لفظ کو مستقبل میں اپنی شناخت کی تصدیق کرنے اور یہ بتانے کیلئے استعمال کر سکتے ہیں کہ آپ کیلئے بات کرنا محفوظ ہے (مثال کے طور پر یہ محفوظ لفظ ایک سوال کا مخصوص جواب ہو سکتا ہے جو ہر دفعہ آپ کے بات کرنے پر پوچھا جائے)۔ ایک محفوظ لفظ چنیں جس سے صرف آپ اور آپ کے بھروسے کا شخص واقف ہوں۔
- یاد رکھیں کہ آپ جو بھی کال کریں گے، وہ فون کے بل یا کال لاگ میں نظر آئے گی۔
- اگر ہو سکے تو آپ کال لاگ میں سے اپنی کال کارڈیکار ڈیلیٹ کر دیں۔ اگر آپ لینڈ لائن فون استعمال کر رہے ہوں تو اپنی کال ختم کرنے کے بعد ایک اور نمبر ڈائل کریں۔ اس طرح کوئی اور شخص ری ڈائل فنکشن استعمال کر کے پتہ نہیں چلا سکے گا کہ آپ نے کسے فون کیا تھا۔
- آپ کیلئے اپنے بھروسے کے بھجے ہوئے ٹیکسٹ میسج ڈیلیٹ کرنا ضروری ہو سکتا ہے۔
- AFP کا نمبر 131 AFP (131 237) اور اپنے بھروسے کے شخص کا نمبر کسی اور نام سے محفوظ رکھیں تاکہ کسی کو شبہ نہ ہو۔



سیفٹی پلان: خاکہ

میں کس سے بات کر سکتا/سکتی ہوں؟

اگر آپ سیفٹی پلان کی کاپی نہ رکھنا چاہتے ہوں تو آپ نقطے دار حاشیے والے خانے میں اہم معلومات لکھ کر یہ حصہ کاٹ لیں۔ اس کٹے ہوئے حصے کو چھپا کر ایسی جگہ رکھیں جہاں سے اسے نکالنا آسان ہو تاکہ آپ کو پتہ ہو کہ مدد اور مشورہ کیسے حاصل کیا جائے۔

میں نے محفوظ طریقے سے رابطہ کرنے کے بارے میں صفحہ ایک پر معلومات پڑھ لی ہیں۔

ایسے کچھ لوگ اور تنظیمیں جن سے میں مدد، سہارے اور مشورے کیلئے بات کر سکتا/سکتی ہوں، یہ ہیں:

آسٹریلین فیڈرل پولیس (Australian Federal Police - AFP) _____ (131 237) 131 AFP

میں ان نمبروں کی فہرست کو محفوظ جگہ پر رکھوں گا/گی

جب میں _____ سے فون پر/ٹیکسٹ/ای میل کے ذریعے/آمنے سامنے رابطہ کروں گا/گی تو میں یہ قدم اٹھا کر یقینی بناؤں گا/گی کہ میں محفوظ رہوں:

مجھے پتہ نہیں کہ میں کیا کرنا چاہتا/چاہتی ہوں؟

اگر آپ فکر مند ہوں کہ آپ کو کسی سے شادی کرنے پر مجبور کیا جا سکتا ہے لیکن آپ کو ٹھیک سے پتہ نہیں ہے کہ آپ کو کیا کرنا چاہیے تو آپ کو اس حصے سے مدد ملے گی۔

ایک ایسا شخص جس پر مجھے بھروسہ ہے اور اگر میں شادی نہ کرنا چاہوں تو میں اس سے بات کر سکتا/سکتی ہوں، یہ ہے:

میں اپنے مکمل کیے ہوئے سیفٹی پلان کی ایک کاپی اس بھروسے کے شخص کے پاس رکھواؤں گا/گی:

اگر مجھے ٹھیک اور محفوظ محسوس ہوا تو میں اپنے خاندان اور کمیونٹی کے ان لوگوں سے جبری شادی کے بارے میں بات کروں گا/گی:

□ میں ان لوگوں کو بتاؤں گا/گی کہ جبری شادی آسٹریلیا میں قانون کے خلاف ہے اور کسی کو یہ حق نہیں ہے کہ کسی سے میری شادی کروائے جبکہ میں راضی نہ ہوں۔ میں یہ ان الفاظ میں کہوں گا/گی کہ:

□ میں ان لوگوں کے ساتھ بات کرنے کیلئے اس شخص سے مدد حاصل کر سکتا/سکتی ہوں:

میں گھر میں محفوظ رہنے کیلئے کیا کر سکتا/سکتی ہوں؟

چاہے آپ خود کو محفوظ محسوس کرتے ہوں، یہ اہم ہے کہ آپ جلدی سے اور محفوظ طریقے سے گھر چھوڑنے کیلئے تیار رہیں۔

□ تین ممکنہ صورتیں جن میں گھر میں میری سلامتی خطرے میں ہو سکتی ہے، یہ ہیں:

1.

2.

3.

□ میں ان صورتوں سے اس طرح نبٹ سکتا/سکتی ہوں:

1.

2.

3.

□ اگر ایسا کرنا محفوظ ہوا تو میں دھمکیوں، تشدد، بدسلوکی یا ستائے جانے کے واقعات کی ایک تفصیلی فہرست رکھوں گا/گی جس میں تاریخیں اور وقت بھی لکھا ہو گا۔

□ اگر مجھے جلدی سے اور محفوظ طریقے سے گھر چھوڑنا پڑا تو وہ تین محفوظ جگہیں جہاں میں جا سکتا/سکتی ہوں، یہ ہیں:

1.

• پتہ:

• رابطے کی تفصیلات (کام کے اوقات کے بعد رابطے کیلئے بھی):

• میرے لیے اس محفوظ جگہ تک سفر کا تیز ترین اور محفوظ ترین ذریعہ یہ ہے (بس روٹ وغیرہ):

2.

• پتہ:

• رابطے کی تفصیلات (کام کے اوقات کے بعد رابطے کیلئے بھی):

• میرے لیے اس محفوظ جگہ تک سفر کا تیز ترین اور محفوظ ترین ذریعہ یہ ہے (بس روٹ وغیرہ):

• پتہ:

• رابطے کی تفصیلات (کام کے اوقات کے بعد رابطے کیلئے بھی):

• میرے لیے اس محفوظ جگہ تک سفر کا تیز ترین اور محفوظ ترین ذریعہ یہ ہے (بس روٹ وغیرہ):

□ اگر گھر چھوڑنا ضروری ہو جائے تو وہ اہم دستاویزات جو میں ساتھ لے جانے کی کوشش کروں گا/گی، یہ ہیں:

• پاسپورٹ

• ڈرائیونگ لائسنس

• کوئی اور باتصویر شناخت نامہ

• پیدائش اور/یا شادی کا سرٹیفکیٹ

• میڈی کیئر کارڈ

• بینک کی تفصیلات

□ اگر میرے لیے ممکن ہوا تو میں ان دستاویزات کی کاپیاں کرنے کی کوشش کروں گا/گی اور انہیں ایک ایسی محفوظ جگہ پر رکھوں گا/گی جہاں سے میں انہیں آسانی سے حاصل کر سکتا/سکتی ہوں یا انہیں اپنے بھروسے کے کسی شخص کو دے دوں گا/گی۔

□ میرے لیے گھر/سکول/کام سے نکلنے کے تیز ترین اور محفوظ ترین راستے یہ ہیں:

□ میں ان راستوں سے تیزی سے نکلنے کی پریکٹس کروں گا/گی۔

میں اپنے بچوں کو کیسے محفوظ رکھ سکتا/سکتی ہوں؟

- میں یقینی بناؤں گا/گی کہ میرے بچے پولیس یا میرے بھروسے کے کسی شخص کو کال کرنے کیلئے فون استعمال کر سکتے ہوں اور مدد مانگ سکتے ہوں اور اپنا پتہ بتا سکتے ہوں۔
- میں اپنے بچوں کے ساتھ ایک کوڈ لفظ استعمال کرنے پر غور کروں گا/گی تاکہ انہیں پتہ ہو کہ میں مدد منگوانے کیلئے ان سے فون کروانا چاہ رہا/رہی ہوں۔
- میں اپنے بچوں کے سکول میں لوگوں کو بتاؤں گا/گی کہ مجھے اپنے بچوں کی حفاظت کے بارے میں فکر ہے۔

اگر میرا خیال ہو کہ مجھے سمندر پار جانا پڑ سکتا ہے تو؟

- اگر میرے خیال میں مجھے میرے شوہر/بیوی کے ساتھ سمندر پار لے جایا جا رہا ہو یا سمندر پار مجھے شادی پر مجبور کیا جائے گا تو میں جلد از جلد کسی سپیشلسٹ سماجی تنظیم سے رابطہ کر کے مدد اور مشورہ مانگوں گا/گی۔
- اگر میرے گھر والے مجھے سمندر پار سفر کیلئے کہیں اور مجھے شک ہو کہ مجھے شادی کرنے پر مجبور کیا جائے گا تو میں سفر سے بچنے کیلئے یہ بہانے استعمال کروں گا/گی:

- اگر میں فیصلہ کروں کہ سمندر پار کا سفر محفوظ ہے تو میں اپنے بھروسے کے اس شخص کو یہ زیادہ سے زیادہ معلومات دوں گا/گی کہ میں کہاں جا رہا/رہی ہوں اور کتنا عرصہ وہاں رہوں گا/گی۔ اگر میرے لیے ممکن ہوا تو میں اس شخص کو اپنے پاسپورٹ کی کاپی، سفر کے روٹ اور تاریخوں کی تفصیل اور سمندر پار گزرنے والے وقت میں رابطے کی تفصیلات بھی دوں گا/گی۔

- اگر مجھے میری مرضی کے خلاف ایرپورٹ لے جایا گیا یا مجھے ایرپورٹ پر فکر شروع ہو گئی تو میں جلد از جلد ایرپورٹ کے عملے سے مدد مانگوں گا/گی۔

- اگر مجھے سمندر پار لے جایا گیا تو میں قریب ترین آسٹریلین ایمبیسی/قونصلیٹ سے مدد کیلئے رابطہ کروں گا/گی یا کینبرا میں قونصلر ایمرجنسی سنٹر (Consular Emergency Centre) سے +61 2 6261 3305 پر یا +61 421 269 080 پر ٹیکسٹ میسیج بھیج کر رابطہ کروں گا/گی۔

- میرے خیال میں مجھے سمندر پار جس مقام پر لے جایا جا رہا ہے، اس کے قریب ترین آسٹریلین ایمبیسی/قونصلیٹ یہ ہے:

شہر: _____

ایمبیسی/قونصلیٹ کا پتہ: _____

ایمبیسی/قونصلیٹ کا فون نمبر: _____

ایمبیسی/قونصلیٹ کا ای میل: _____

(سمندر پار آسٹریلین ایمبیسیوں کی فہرست انٹرنیٹ پر یہاں دستیاب ہے: <www.dfat.gov.au/missions/>)

اگر میں گھر چھوڑنا چاہوں تو مجھے کیا کرنا چاہیے؟
گھر چھوڑنے کا وقت خطرناک ترین وقت ہو سکتا ہے۔

اگر مجھے اپنا آپ محفوظ نہ لگتا ہو اور میں فیصلہ کروں کہ میرے لیے گھر چھوڑ دینا ضروری ہے تو میں گھر چھوڑنے سے پہلے ان لوگوں یا تنظیموں سے رابطہ کروں گا/گی اور مدد اور مشورہ مانگوں گا/گی:

AFP •

•

•

میں اس بھروسے کے شخص سے پوچھوں گا/گی کہ کیا میں اس کے ساتھ رہ سکتا/سکتی ہوں:

میں گھر چھوڑتے ہوئے یہ اہم دستاویزات (اپنے بچوں کی دستاویزات سمیت) ساتھ لے جانے کی کوشش کروں گا/گی:

باسپورٹ •

ڈرائیونگ لائسنس •

کوئی اور باتصویر شناخت نامہ •

پیدائش اور/یا شادی کے سرٹیفکیٹ •

میڈی کینر کارڈ •

بینک کی تفصیلات •

•

اگر میرے لیے ممکن ہوا تو میں ان دستاویزات کی کاپیاں کسی محفوظ جگہ پر رکھوں گا/گی جہاں سے انہیں حاصل کرنا میرے لیے آسان ہو یا انہیں اپنے بھروسے کے کسی شخص کو دے دوں گا/گی۔

میں گھر چھوڑتے ہوئے یہ دوسری چیزیں ساتھ لے جاؤں گا/گی:

اپنی ایک حالیہ فوٹو۔ •

اپنے گھر، کام کے مقام اور/یا گاڑی کی چابیاں •

نسخے پر ملنے والی ادویات •

پیسے/بینک کارڈز •

زائد کپڑے •

ایسی معلومات جن سے میری مدد کرنے والے کسی شخص کو پہچانا جا سکتا ہو یا جن سے یہ پتہ چلایا جا سکے کہ میں کہاں گیا/گئی ہوں

موبائل فون •

•

اگر میرے لیے ممکن ہوا تو میں گھر چھوڑنے سے پہلے یہاں اپنا الگ بینک اکاؤنٹ کھول لوں گا/گی:

میں یہ یقینی بناؤں گا/گی کہ ہر شخص جس کو پتہ ہو کہ میں کہاں گیا/گئی ہوں، یہ سمجھتا ہو کہ وہ برگز یہ معلومات کسی اور کو نہ دے۔

میں گھر چھوڑنے کے بعد کیسے محفوظ رہ سکتا/سکتی ہوں؟

میں مدد، سہارے اور مشورے کیلئے ان لوگوں یا تنظیموں سے رابطہ کروں گا/گی:

AFP •

•

•

میں اپنا موبائل فون نمبر اور دوسری تفصیلات جیسے اپنے آن لائن پاس ورڈز اور بل منگوانے کے پتے بدل لوں گا/گی۔

میں اپنے معمولات بدل لوں گا/گی جس میں یہ بھی شامل ہے کہ میں عام طور پر کہاں خریداری کرتا/کرتی ہوں اور میں کام یا سکول تک کا سفر کس ذریعے سے کرتا/کرتی ہوں۔

اگر ممکن ہوا تو میں اپنے بچوں کی دیکھ بھال کرنے والے لوگوں کو بتاؤں گا/گی کہ کس کو انہیں لے جانے کی اجازت ہے اور وہ میرے بچوں کو کسی اور کے ساتھ نہ جانے دیں۔

میں سوشل میڈیا استعمال کرتے ہوئے محتاط رہوں گا/گی اور ایسی تصویریں اپ لوڈ نہیں کروں گا/گی جن میں لوگوں یا مقامات کی پہچان ہو سکتی ہو۔

اگر شادی ہو چکی ہو تو، میں کسی سولیسٹر (وکیل) سے (جیسے کسی کمیونٹی لیگل سنٹر کے ذریعے) قانونی لحاظ سے اپنی شادی ختم کرنے کے بارے میں بات کروں گا/گی۔ میرا قریب ترین کمیونٹی لیگل سنٹر یہاں ملے گا <<http://www.nacclc.org.au>>۔

میں اپنی ڈاک پوسٹل باکس میں منگواؤں گا/گی، نہ کہ اپنے نئے پتے پر۔

میں آسٹریلین الیکٹورل کمیشن (Australian Electoral Commission) سے رابطہ کر کے خاموش ووٹر بننے کیلئے کہوں گا/گی۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ میرا نام اور پتہ ووٹروں کی فہرست میں شامل نہیں کیا جائے گا۔

میں اس بارے میں سوچوں گا/گی کہ اگر گھر تک میرا پیچھا کیا گیا تو میں کیا کروں گا/گی۔

• گھر نہ جائیں، نہ کسی ایسی جگہ جائیں جہاں آپ اکیلے ہوں گے یا دوسرے لوگوں سے دور ہوں گے۔

• اگر آپ بس میں ہوں تو اپنے سٹاپ پر نہ اتریں۔ یا تو بس میں ہی رہیں اور ڈرائیور سے مدد مانگیں، یا کسی اور سٹاپ پر اتر جائیں جہاں بہت سے لوگ ہوں۔

• اگر آپ پیدل چل رہے ہوں اور اپنی سمت بدلنا محفوظ ہو تو سمت بدل لیں۔ دوسرے لوگوں کے زیادہ سے زیادہ قریب رہیں اور اس قریب ترین جگہ پر چلے جائیں جہاں سے آپ مدد مانگ سکتے ہوں۔

• اگر آپ کے پاس فون ہو تو اپنے بھروسے کے کسی شخص کو فون کر کے کوئی جگہ طے کر کے اسے ملنے کیلئے بلا لیں۔



اپینڈکس نمبر ایک: ایسے شخص سے ملنے کے بارے میں معلومات جس کی جبری شادی ہوئی ہو یا جسے جبری شادی کا خطرہ ہو

ہمیشہ سب سے زیادہ اہم یہ ہے کہ آپ اپنی سلامتی اور اس شخص کی سلامتی کو ذہن میں رکھیں جس سے آپ مل رہے ہیں۔

یہ کریں

- یہ غور کریں کہ کیا آپ کو خصوصی مدد اور مشورے کیلئے آسٹریلین فیڈرل پولیس سے رابطہ کرنے کی ضرورت ہے۔
- اس شخص سے اکیلے کسی محفوظ اور پرائیویٹ جگہ پر ملیں جہاں اس شخص کو پہچانا نہ جا سکتا ہو اور وہ ٹھیک اور محفوظ محسوس کرے۔
- جہاں ممکن ہو، یہ یقینی بنائیں کہ وہ شخص یہ چن سکے کہ وہ کس صنف اور نسل کے شخص سے ملے گا۔
- غور کریں کہ آیا سنڈیافتہ ترجمان (انٹریپرٹ) کی ضرورت ہو گی۔ اگر ضرورت ہو تو اس شخص سے پوچھیں کہ وہ کس صنف اور نسل کے ترجمان کو ترجیح دیتا/دیتی ہے۔
- یہ یقینی بنائیں کہ ترجمان اور وہ شخص ایک دوسرے کو جانتے نہ ہوں۔ آپ کو یہ بھی دھیان سے چیک کرنا ہو گا کہ ترجمان کے اس شخص کی کمیونٹی میں تعلقات نہ ہوں۔ یاد رکھیں کہ ضروری نہیں یہ تعلقات نظر آنے والے ہوں۔
- اپنی تنظیم کی رازداری کی پالیسی بنائیں اور یہ واضح کریں کہ آپ اس شخص کی اجازت کے بغیر اس کے دوستوں، خاندان یا کمیونٹی کو کوئی معلومات نہیں دیں گے، سوائے مخصوص حالات کے جن میں قانون کے تحت رپورٹ کرنے کی پابندی بھی شامل ہے۔ یہ یقینی بنائیں کہ آپ ان تمام قسموں کے حالات کے بارے میں بہت وضاحت سے بتائیں جن میں آپ کو اس شخص کے بارے میں کسی کو معلومات دینی پڑیں گی (مثال کے طور پر، اگر اس کی سلامتی کو فوری خطرہ ہو تو)۔
- یہ یقینی بنائیں کہ کسی اور کو معلومات دینے کی صورت میں آپ ہمیشہ اس شخص کو بتائیں۔
- یہ یقینی بنائیں کہ آپ پرائیویسی اور دوسروں کو معلومات دینے کے سلسلے میں آسٹریلیا میں واجب تقاضوں سے واقف ہوں اور انہیں سمجھتے ہوں۔
- اس شخص کی معلومات کسی کو دینے کیلئے تحریری اجازت حاصل کریں اور ساتھ واضح کریں کہ کیا معلومات دی جائیں گی، کسے معلومات دی جائیں گی اور کس عرصے کیلئے معلومات دی جائیں گی۔
- یہ یقینی بنائیں کہ آپ بچوں کے تحفظ کے متعلقہ نظام سے واقف ہوں جن میں رپورٹ کرنے کی پابندی سے متعلق رہنمائی بھی شامل ہے، جس سے بچوں کے بہترین مفاد میں کام کرنے کیلئے رہنمائی ملے گی۔
- اس شخص کو بتائیں کہ جبری شادی جرم ہے اور وہ مدد کیلئے AFP سے رابطہ کر سکتا/سکتی ہے۔ AFP کے ساتھ گمنام رہتے ہوئے رابطہ کیا جا سکتا ہے۔
- زیادہ سے زیادہ معلومات حاصل کرنے کی کوشش کریں کیونکہ ہو سکتا ہے وہ شخص دوبارہ آپ سے براہ راست نہ مل سکے۔
- وہ شخص جو معلومات فراہم کرے، انہیں کبھی نظر انداز نہ کریں اور نہ ہی بے پرواہی برتیں (چاہے وہ کوئی چھوٹی سی بات ہو)۔
- اس شخص کو وضاحت سے تمام ممکنہ راستے بتائیں اور اس کی خواہشات کو سمجھیں اور قبول کریں۔

- یہ طے کریں کہ آیا اس شخص کو فوری علاج معالجے یا ذہنی اور جذباتی سہارے کی ضرورت ہے۔
- یہ طے کریں کہ آیا بعض دوسرے لوگوں کو بھی خطرہ ہے (جیسے دوسرے بہن بھائیوں کو)۔
- یہ معلوم کریں کہ آیا وہ شخص آسٹریلیا کا شہری یا رہائشی ہے۔
- اگر وہ شخص آسٹریلیا کا شہری یا مستقل رہائشی نہیں ہے تو اسے مائیگریشن کے حوالے سے اپنی حیثیت کے بارے میں رجسٹرڈ مائیگریشن ایجنٹ یا ڈیپارٹمنٹ آف امیگریشن اینڈ ہارڈر پروٹیکشن سے مشورہ طلب کرنا چاہئے۔
- مدد کیلئے رابطے کرانے کے مناسب راستوں کو سمجھیں جن میں ان متعلقہ تنظیموں کے ناموں اور پتوں کی تفصیلات شامل ہیں جو جبری شادی کا نشانہ بننے والوں یا اس خطرے سے دوچار لوگوں کو خصوصی مدد اور سہارا فراہم کر سکتی ہیں۔ مزید معلومات ایپنڈکس نمبر دو میں دستیاب ہیں۔

یہ نہ کریں

- اس شخص اور اس کے خاندان یا کمیونٹی کے افراد کے ساتھ صورتحال پر بات چیت کرنے کیلئے میٹنگ رکھوانے کی کوشش۔
- اس شخص کی واضح اجازت کے بغیر خاندان یا کمیونٹی کے افراد کے ساتھ رابطے کی کوشش۔
- جب وہ شخص ایسے لوگوں کے ساتھ ہو جو آپ کے واقف اور بھروسے کے لوگ نہ ہوں تو اس شخص سے بات کرنا یا اس کے پاس جانا۔
- میٹنگوں میں خاندان کے افراد کو موجود رہنے کی اجازت دینا۔
- (دوستوں، ہمسایوں یا کمیونٹی کے سرکردہ افراد سمیت) کمیونٹی میں سے کسی کو ترجمان کے طور پر استعمال کرنا۔
- ایسے وعدے کرنا جنہیں آپ پورا نہ کر سکتے ہوں۔
- ایسا مشورہ دینا جس کی آپ اہلیت نہیں رکھتے، بالخصوص قانونی مشورہ اور مائیگریشن کیلئے مشورہ۔



ایپینڈکس نمبر دو: مدد کیلئے رابطے کروانے کے راستے

آسٹریلین ریڈ کراس (Australian Red Cross)

آسٹریلین ریڈ کراس (Australian Red Cross) انسانی فلاح کی تنظیم ہے جو معاشرے کے کمزور لوگوں کی ضروریات پوری کرنے کیلئے وقف ہے۔

ای میل: national_stpp@redcross.org.au

ویب سائٹ: www.dss.gov.au

*آسٹریلین ریڈ کراس 'آسٹریلین حکومت کے' سمگل کر کے لائے جانے والے لوگوں کیلئے امدادی پروگرام کیلئے حکومت کے ساتھ معاہدے کے تحت خدمات مہیا کرنے والی تنظیم ہے۔ جن لوگوں کی جبری شادی ہوئی ہو یا جنہیں اس کا خطرہ ہو، انہیں صرف AFP سپورٹ (امدادی) پروگرام کیلئے ریفر کر سکتی ہے۔

Salvation Army (سالویشن آرمی)

Salvation Army (سالویشن آرمی) جبری شادی کا نشانہ بننے والے یا اس خطرے سے دوچار لوگوں کو رہائش اور کیس مینجمنٹ کی خدمات مہیا کرتی ہے۔

فون: 02 9211 5794

ای میل: endslavery@au.salvationarmy.org.au

ویب سائٹ: www.endslavery.salvos.org.au

عائلی قوانین کے بارے میں معلومات

Family Law Courts National Enquiry Centre
(عائلی مقدمات کی عدالتوں کا قومی مرکز معلومات)

فون: 1300 352 000

ای میل: enquiries@familylawcourts.gov.au

ترجمے کی خدمات

تحریری اور زبانی ترجمے کی سروس (TIS)

فون: 131 450

آسٹریلین فیڈرل پولیس (Australian Federal Police - AFP) کے ساتھ ساتھ مندرجہ ذیل سپیشلسٹ غیر سرکاری تنظیمیں بھی جبری شادی کا نشانہ بننے والوں یا اس خطرے سے دوچار لوگوں کو مشورہ اور مدد فراہم کر سکتی ہیں۔

1800 RESPECT (1800 737 732):

National Sexual Assault, Domestic & Family Violence Counselling Service

(جنسی حملوں، گھریلو اور عائلی تشدد کیلئے قومی کاؤنسلنگ سروس)

The National Sexual Assault, Domestic & Family Violence Counselling Service

(جنسی حملوں، گھریلو اور عائلی تشدد کیلئے قومی کاؤنسلنگ

سروس) رازداری سے فون پر اور آن لائن مہیا کی جانے

والی کاؤنسلنگ (ماہرانہ مشورہ) سروس ہے جس میں پیشہ ور

کاؤنسلرز ان لوگوں کی مدد کرتے ہیں جنہیں گھریلو اور عائلی

تشدد اور/یا جنسی حملے سے واسطہ پڑا ہے یا اس کا خطرہ ہے۔

ای میل: 1800 RESPECT (1800 737 732)

نیچے دیے گئے ویب سائٹ کے ذریعے آن لائن کاؤنسلنگ

دستیاب ہے۔

ویب سائٹ: www.1800respect.org.au

Anti-Slavery Australia (غلامی کے خلاف آسٹریلیا)

Anti-Slavery Australia (غلامی کے خلاف آسٹریلیا) سٹنی میں ہے اور جبری شادی کا نشانہ بننے والوں یا اس خطرے سے دوچار

لوگوں کو جامع قانونی مشورہ، نمائندگی اور مدد فراہم کرتی ہے۔

فون: 02 9514 9662

ای میل: antislavery@uts.edu.au

ویب سائٹ: www.antislavery.org.au

Australian Muslim Women's Centre for Human Rights (AMWCHR)

(آسٹریلین مسلمان خواتین کا مرکز برائے انسانی حقوق)

AMWCHR میلبورن میں ہے اور آسٹریلیا میں مسلمان خواتین کے حقوق اور مقام کے فروغ کیلئے کام کرتا ہے۔ AMWCHR کیس

ورک، ریفرل (مدد کیلئے رابطے)، ثانوی مشورے اور ان لوگوں

تک پہنچ کر کام کرنے کی خدمات فراہم کرتا ہے جو جبری شادی

کا نشانہ بنے ہوں یا جنہیں اس کا خطرہ ہو۔

فون: 03 9481 3000

ویب سائٹ: www.ausmuslimwomenscentre.org.au